آنکھیں شمع فروزاں کی ہوئیں تھیں۔ مجھے دو سال قبل مدینہ منورہ کی زیارت کے موقع پر ایک خواب سنایا کہ کچھ عوارض اور تنگ دستی کی بناء پر مجھے اپنے بڑے بھائی مولانا سعد اللہ حقانی حالاً مقیم اسلامک سنٹر بریڈ فورڈ نے کہا کہ تم بھی پیپرز وغیرہ تیار کرلو یہاں انگلینڈ منتقل ہو جاؤ تو سہولت ہو جائے گی' لہٰذا مجبوراً میں نے کاغذات اور جانے کیلئے دیگر دستاویز کی تیاری شروع کردی تو ایک رات خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی کہ وہ مجھ سے معانقہ فرما رہے ہیں اور کافی محبت وشفقت کے ساتھ گلے سے لگائے رکھا ہے بڑی دیر تک اپنے ہاتھوں کو مجھ سے لپٹائے رکھا۔ صبح میں خوشی خوشی مدینہ منورہ کے ایک بہت بڑے عالم دین اور عابد وزاہد شیخ سے ملنے کے لئے گیا اور ان سے رات کے مقدس خواب کے بارے میں استفسار کیا۔ تو جواب میں انہوں نے بتایا کہ کہیں تم مدینہ منورہ سے نقل مکانی کی سوچ تو نہیں رہے؟ میں نے کہا کہ مجبوراً کچھ عرصہ کے لئے کمزور سا ارادہ تو کرلیا ہے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ تم اب مدینہ منورہ سے کہیں بھی نہیں جاؤ گے کیونکہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں یہاں سے جانے سے منع کردیا ہے۔ لہٰذا اس بشارت کے بعد تو میں مرنے تک یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ مولانا صفی اللہ کا یہ خواب کس قدر سچا ثابت ہوا۔ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے عمر بھر وابستگی رہی اور تو اور یہاں پہنچنے والوں کی کفش برداری اور خدمت گزاری کو اپنا فریضہ بنالیا تھا اور آخر کار ہمارا یہ مدنی دوست اور دائمی میزبان جب اس کی جوانی کا سورج اپنے پورے عروج پر تھا اچانک جمعۃ المبارک کی صبح مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سڑک عبور کرتے ہوئے ایک انتہائی برق رفتار موٹر سائیکل سوار کی ٹکر کے باعث گر پڑے اور زخمی ہونے کے بعد کچھ دیر سجدے میں جاکر مسلسل کلمہ شہادت کا ورد کرتے ہوئے اس جہانِ فانی سے خلدِ بریں کی جانب چل پڑے۔ مسجد نبوی میں نماز جمعہ کے لاکھوں کے اجتماع کے موقع پر ان کا نماز جنازہ ادا ہوا اور جنت البقیع میں صحابہ کرامؓ کے احاطہ کے متصل قبر کیلئے جگہ بھی مل گئی۔ ان تمام بابرکت قرائن کو دیکھتے ہوئے اور مولانا مرحوم کی پاکیزہ زندگی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبے ہوئے جذبے کو دیکھ کر خداوند تعالیٰ سے قوی امکان ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بھی ایسے بلند ومقدس مقامات پر فائز کیا جائیگا۔

مولانا صفی اللہ مرحوم میرے انتہائی محب اور محسن بھی تھے۔ کافی عرصہ قبل انہیں بحرین کے شاہی خاندان کے کسی ذریعے سے مدینہ منورہ کے ایک بہت بڑے شیخ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی مٹی عنایت فرمائی تھی' اس کا مجھ سے ذکر کیا اور پھر میری خواہش پر یہ عظیم ترین ہدیہ ''کیمیائے سعادت'' چپکے سے مجھے بھی عنایت فرمایا۔ جس کی بدولت مجھ جیسے کم بخت اور گناہگار کی قسمت بھی نہ صرف جاگی بلکہ مجھ جیسے فقیر کے کچکول کو بھی کائنات کی ساری دولت وثروت سے بڑھ کر یہ نعمت عظمیٰ نہال و مالا مال کرگئی۔ اس جیسے عظیم دوست ومحسن کے بچھڑنے پر آج نہ صرف دل اور آنکھیں اشکبار ہیں بلکہ شکستہ اور زخمی قلم کی آنکھ سیاہی کی بجائے خون کی برسات کررہا ہے۔

یاایھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ ○ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی○

سلسلہ خطبات جمعہ　　　شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب

عشق نبوی کا مرتبہ و مقام اور توہین رسالت کی سزا

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ وَ مَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

(سورۃ السباء ۲۸)

ترجمہ: اور (اے نبی) ہم نے تمہیں تمام ہی انسانوں کیلئے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

دوسرے جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَ مَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

ترجمہ: اے محمد ﷺ ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے۔

ایک اور فرمان الٰہی ہے: وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ترجمہ: اور بلند کیا ہم نے ذکر تیرا۔

محترم حاضرین! آج سارے پاکستان بلکہ پورے عالم اسلامی میں خاتم النبیین ﷺ کی حرمت اور شان میں امریکہ کے ایک ریاست میں جس ملعون پادری نے فلم بنا کر توہین رسول ﷺ کی جس جسارت کا مظاہرہ کیا ہے اسکے خلاف اظہار مذمت کے لئے مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔

عشق رسول ﷺ اور مسلم رعایا:

پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف نازیبا حرکات کی جرأت عالم کفر حضور ﷺ کے متوالوں کی غیرت اور حمیت اسلامی کی ٹسٹ کیلئے وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔ مسلم امہ کی رعایہ اور باشندے تو بحمد اللہ جتنا ان کے بس میں ہوتا ہے جلوسوں، مظاہروں اور بیانات کی حد تک حضور ﷺ سے عشق اور آنحضرت ﷺ والہانہ عقیدت کے لئے تن من دھن کی قربانی کیلئے کفن باندھ کر نکلتے ہیں مگر بدقسمتی سے ستاون مسلم ملکوں کے حکمران عالم کفر کے آلہ کار اپنے مفادات اور اقتدار کے بقاء کیلئے ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ وہ مسلمان اور اسلام کے مدعی ہوکر بھی ایک دوسرے کو ذلیل وخوار اور نیچا دکھانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔ حالانکہ مسلمان کی دنیا میں افرادی قوت قریباً دو ارب کے قریب ہے۔ پیٹرول، سونے اور گیس کے ذخائر اور سب سے بڑھ کر جذبہ ایمانی کا ہتھیار وہ زیور ان کے پاس ہے کہ اگر مسلم حکمرانوں کو اقتدار کی ہوس، ڈالروں اور سٹرلنگ پونڈ کی محبت نہ ہوتی اور اپنے رعایا کے ساتھ مل کر گستاخ رسول کو منہ توڑ جواب اور عالم کفر کی داشتہ اقوام متحدہ کو متحد ہو کر ان کے آنکھوں میں آنکھ ڈالتے تو دنیا میں کسی مائی کی لعل کو رحمۃ للعالمین اور اسلام کے شان میں خرافات کی جرأت نہ ہوتی۔ مسلمان حاکموں کی دینی بے غیرتی اور لاپرواہی کیوجہ سے ٹیری جونز کی طرح فاتر العقل مردود شخص کبھی قرآن اور کبھی شان رسول ﷺ کی عظمت اور تقدس کو داغدار کرنے کیلئے جھوٹ اور

خرافات پر مبنی خاکے، ڈرامے اور فلم بنا کر مسلم دنیا کے ایمان پر گویا ایک ایسا ڈرون حملہ کر دیتا ہے جس سے وہ اور ب مسلمانوں کو بے چین کر دیتا ہے۔

تمام انبیاء کے متعلق مسلمانوں کا عقیدہ

محترم دوستو! تمام دنیا کے مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آدم علیہ السلام سے محمد رسول ﷺ تک تمام انبیاء واجب الاحترام ہر مسلمان (نعوذ باللہ) ہر نبی کے توہین پر اتنا دل گرفتہ اور آزردہ ہوتا ہے جتنا کہ آقائے نامدار ﷺ کے (نعوذ باللہ) اہانت پر غم سے نڈھال ہوتا ہے۔ مسلمان کبھی یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اللہ کے کسی رسول کی بے عزتی کرے بلکہ مسلمان تمام انبیاء کے عزت و احترام کو اپنے ایمان کا لازمی جزو سمجھتا ہے۔ ماسوائے چند بے دین اور دہری لوگوں کے دنیا کے تمام اقوام اس پر متفق ہیں کہ اس سارے کارخانہ عالم بنانے اور چلانے والا ایک ذات ہے۔ جو اللہ وحدہ لاشریک ہے اور اس دنیا کا حقیقی حاکم و بادشاہ ہے۔ دنیا کے حاکم کے بھی کچھ لوگ وفادار اور بعض غدار ہوتے ہیں اسی طرح سارے عالم کے ایک بادشاہ یعنی خدا کے جو لوگ وفادار ہیں وہ مومن کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور جو باغی ہیں ان کو کافر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام اس حقیقی بادشاہ جو ذوالجلال والاکرام ہے کی وفادار رعایا کی جان و مال اور عزت و آبرو کے محافظ ہوتے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ مخالفین جو حقیقی بادشاہ مالک الملک کی مخالفت کریں انہیں تبلیغ کر کے سیدھے راہ اور بادشاہی قانون پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ان کا فرض ہوتا ہے یہ فریضہ تمام انبیاء کا ہوتا ہے جسے انہوں نے اعلیٰ ترین طریقے سے ادا کیا۔ اب ہر نبی کے ماننے والے پر لازم ہے کہ ہر پیغمبر کو احترام و عزت کی حیثیت سے تسلیم کرے۔

رحمۃ للعالمین کا لقب:

اور پھر جس رحمۃ للعالمین کے ہم امتی ہیں۔ مالک الملک نے اسکے بارے میں فرما دیا: وما ارسلنٰك الا رحمة للعالمین یعنی آپ کو سارے جہاں والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ یہ نہیں کہا گیا کہ صرف رحمۃللمسلمین ہیں معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ ہر فرد و بشر کیلئے رحمت بن کر اس دنیا میں تشریف لائے۔ قیامت کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے امام اور وہ ان کے پیچھے اقتداء کرنے والے ہونگے۔

مقام محمود اور شفاعت:

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

> عن ابی ابن کعب عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال اذا کان یوم القیامة کنت امام النبیین وخطیبهم وصاحب شفاعتهم غیر فخر (رواه الترمذی)

حضرت ابی ابن کعب آنحضرت ﷺ سے روایت کر رہے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو میں مقام محمود میں کھڑا ہونگا اور تمام انبیاء کا امام و پیشوا بنوں گا (جب کسی میں بھی بولنے کی طاقت نہ ہوگی) میں ان کی ترجمانی کرونگا۔ اور سب کی شفاعت اور سفارش کرونگا۔ اور میں یہ بات از راہ فخر نہیں کہتا۔

ان کی آمد کی ایک قوم قبیلہ یا علاقہ کے لئے نہ تھی بلکہ قیامت تک آنے والے انسانیت کی دین وایمان کی حفاظت کیلئے رحمت کا باعث اور اخلاق حسنہ کی تکمیل کیلئے تھی۔ جہاں ان کے مدنظر مسلمانوں کو بہترین اخلاق پر عادی کرنا تھا وہاں غیر مسلمون کیلئے بھی رحمت وشفقت کا ذریعہ بن کر برے اعمال اور اسکے بدلے جہنم سے ان کو بچا کر بہترین اخلاق سکھانا تھا۔

مکارمِ اخلاق کی تکمیل:

رہبر کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق و کمال محاسن الاعمال (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے اسلئے بھیجا کہ اچھے اخلاق کی تکمیل کروں اور اچھے کاموں کو پورا کروں۔

نیز ان کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ غیر مسلم کو بھی جیسے بھی ہو جہنم کے آگ سے بچایا جائے۔ ایسے واقعات کئی خطبات سے دوران آپ کو سنا چکا ہوں۔

زمین وآسمان میں سب سے افضل:

حضرت ابن عباسؓ نے دیگر انبیاء اور آسمان والوں پر آنحضرت کی بیان کرتے ہوئے فرمایا:

عن ابن عباسؓ قال ان اللہ فضل محمداً صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی اھل السماء فقالو یا ابن عباس بم فضلہ اللہ علی اھل السماء قال ان اللہ تعالیٰ لاھل السماء ومن یقل منھم انی الہ من دونہ فذالک نجزیہ جھنم کذالک نجزی الظالمین۔ وقال اللہ تعالیٰ لمحمد صلی اللہ علی وآلہ وسلم انا فتحنالک فتحاً مبینا لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر قالو وما فضلہ علی الانبیاء قال قال اللہ تعالیٰ وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء الخ قال اللہ تعالیٰ لمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وما ارسلناک الا کافہ للناس فارسلہ الی الجن والانس (رواہ الدارمی)

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام انبیاء اور اہل آسمان پر فضیلت عطا فرمائی اہل مجلس نے ابن عباس سے پوچھا اے ابن عباس اہل آسمان پر آنحضرت کو اللہ نے کس طور پر فضیلت دی ابن عباس نے کہا اللہ نے آسمان پر رہنے والے یعنی فرشتوں سے یوں خطاب فرمایا۔ جو یہ کہے کہ خدا کے سوا میں معبود ہوں تو ہم اسکو جہنم کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ نے یہ فرمایا کہ (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہارے لئے عظمتوں اور برکتوں کے دروازے پوری طرح کھول دیئے ہیں (جیسا کہ فتح مکہ ہوا) اور یہ بھی اسلئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں۔

جس کا داعی غیر مسلموں کو بھی بددعا نہیں دیتے۔

غیر مسلموں کے لئے رحمت:

عن ابی هریره رضی الله عنه قال قیل یارسول الله ادع علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمة (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کر رہے ہیں کہ جب آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ دشمنوں (کافروں) کے حق میں بددعا کریں تا کہ وہ ہلاک ہو جائیں اور ان کی جڑیں ختم ہو جائیں تو فرمایا مجھے (اللہ کی طرف سے) لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھ کو تو رحمت بنا کر بھیجا گیا اس نبی جسکو اللہ تعالیٰ نے رؤف رحیم کے لقب سے نوازا کی تعلیمات میں کافر معاھد کے قتل سے بھی مسلمانوں کو منع کر کے اس کے بدلے مسلمان قاتل سے قصاص لینے کا حکم دیا۔

عن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من قتل معاهد لم یرح رائحة الجنة وان ریحها توجد من مسیرة اربعین خریفا (رواه بخاری)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص عہد دینے والے (کافر) کو قتل کرے گا وہ جنت کی بو نہیں پائے گا۔ حالانکہ جنت کی بو چالیس برس کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے حتیٰ کہ دشمن (کافروں) کے مزدوروں کو بھی قتل کرنے سے منع فرمایا۔

اس امام المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا اور نہ کبھی کسی کو مارا۔

پیغمبر اسلامؐ اپنی ذات کے لئے:

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے: ماانتقم رسول الله ﷺ لنفس شئی قط الا ان ینتهك فی حرمة الله فینتقم الله (بخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کیلئے کبھی کسی بات کا انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر کوئی ایسی بات ہوتی جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ تو پھر اللہ کے حکم کے پیش نظر اسکو سزا دیتے تھے۔

محترم دوستو انسان تو انسان جانوروں کے بارے میں بھی ان سے شفقت اور مہربانی سے پیش آنے کی تلقین کی۔

جانوروں کے لئے رحمت:

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اذا سافرتم فی الخصب فاعطو الابل حقها من الارض واذا سافرتم فی السنة۔ فاسرعوا علیها (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ حضور ﷺ سے روایت کر رہے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب تم ارزانی یعنی گھاس کی فراوانی کے زمانے میں اونٹوں پر سفر کرو تو ان اونٹوں کا ان کا زمین سے کھانے کا حق دو (یعنی ان کو

لوگوں نے عرض کیا اچھا فرمایئے اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء پر آنحضرت ﷺ کو کس طور سے فضیلت دی ہے حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوسرے انبیاء کی بابت اسطرح فرمایا ''ہم نے ہر نبی کو اسکی قوم کی لغت یعنی زبان کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ قوم کے سامنے خدا کے قوانین اور احکام بیان کرے اور اللہ جسکو چاہے گمراہ کرتا ہے جسکو چاہے ہدایت دیتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں فرمایا۔ اے محمد ﷺ ہم نے آپ کو تمام لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا پس آپ کو اللہ تعالیٰ نے جن و انس دونوں کا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

بعثت نبوی کا مرتبہ ومقام:

اس آخری آیت کریمہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور نبوت کسی مخصوص علاقہ، انسانوں کے خاص طبقات کے لئے نہیں بلکہ آپ کو مبعوث کرنے کا مقصد تمام نوع انسانی کو راہ راست پر لانا تھا۔ حدیث کے خلاصہ سے معلوم ہوا کہ دیگر انبیاء اور فرشتوں پر آنحضرت کی فضیلت وعظمت زیادہ ہے وہ اس طرح کہ اللہ جل جلالہ کے اس فرمان میں نہ صرف نہایت سخت انداز اور رعب کا اظہار فرمایا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ سخت عذاب کی وعید بھی سنادی گئی اور جب امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب سے نوازا گیا تو انتہائی مہربانی کرم اور شفقت ورأفت کا انداز اپنایا گیا اسکا اندازہ آپ حضرات نے ان دونوں آیات کے ترجے سن کر لگایا ہوگا۔ اسکے علاوہ رب کائنات نے محبوب خدا ﷺ کو رحمت کے نبی کے لقب سے نواز کر فرمایا وما ارسلناك الا رحمة للعالمین ۔ ہم نے آپ کو تمام عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔

رحمت عالم کا بچوں سے شفقت ومحبت

محترم حاضرین! حضور اکرم ﷺ نہ صرف انسانوں اور بڑوں کیلئے رحمت اور ان پر مہربان تھے۔ بلکہ چھوٹے بچوں سے اس حد تک پیار کرتے کہ اپنے غلام زادہ حضرت اسامہؓ کی ناک کو صاف کرنے کی ڈیوٹی بھی خود سر انجام دیتے۔ دشمن اور دوست کی بھی اس کے دل میں کوئی تمیز نہ تھی۔ جب بچے حضور ﷺ کو دیکھتے تو ہر ایک آنحضرت ﷺ کی گود کی طرف لپکتا اور حضور ﷺ ان کو اٹھاتے اور ان سے پیار کرتے۔ جو میٹھی چیز میسر ہوتی بچوں کو کھلاتے ایک طرف جھولی میں اگر نواسۂ رسول حضرت حسنؓ یا حسینؓ ہوتے تو دوسرے ران پر اپنے غلام جسکو متبنیٰ کی حیثیت سے پالا تھا کے بیٹے اسامہ کو بٹھائے رکھتے۔ ایک دفعہ راستے میں تشریف لیجاتے ہوئے ایک بچہ کو دیکھا جو اکیلئے پریشان اور رونے کی کیفیت اسپر طاری تھی۔ حضرت ﷺ نے پوچھا بیٹے کیا وجہ ہے اور بچے کھیل کود میں مصروف اور تم اکیلے مغموم بیٹھے ہو بچے نے کہا میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور والدہ نے دوسری شادی کر لی۔ میرا کوئی سر پرست اور تربیت کنندہ نہیں۔ سراپائے رحمت دو عالم نے فرمایا کیا تم کو یہ پسند نہیں کہ محمد ﷺ تمہارے باپ ہوں۔ حضرت عائشہؓ جو حضور کی پسندیدہ بیوی تھی تمہاری ماں ہو۔ اور جنت میں داخل ہونے والی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہؓ تمہاری بہن ہو۔ بچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت اور تسلی سے بھر پور کلام کو سن کر خوش ہوا اور آقائے تاجدار ﷺ نے اسے اپنے آغوش رحمت میں لے لیا۔

چارہ وغیرہ کھانے کا موقع دو۔

سفر کے دوران ان کو روک کر وقفہ وقفہ سے گھاس کھانے کا موقع دو تاکہ وہ بھوکے پیاسے سفر کی مشقت سے محفوظ رہیں) اور جب تم قحط کے زمانے میں سفر کرو تو ان پر جلدی سفر کرو (یعنی سفر کے دوران راستہ میں تاخیر نہ کرو تاکہ یہ حیوان سفر کے دران اپنا خوراک نہ ملنے کیوجہ سے کمزوری میں مبتلا ہونے سے پہلے تمکو منزل مقصود پر پہنچادیں۔

حیا عفت و پاک دامنی:

جتنی شرم وحیا ایک باحیا دوشیزہ، کنواری لڑکی میں ہوتی ہے اس سے بڑھ آنحضرت ﷺ حیا، عفت اور پاک دامنی کا مجسمہ تھے۔ زمین پر چلتے ہوئے ایسا انداز ہوتا ہے کہ قل للمومنین یغضو من ابصارھم کا مجسمہ تھے۔

> عن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرھا فا ذا رأی شیا یکرھہ عرفناہ فی وجھہ (بخاری ومسلم)
>
> ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ حضور ﷺ سے روایت کہ آپ پردہ میں رہنے والی کنواری سے بھی زیادہ باحیا تھے جب کوئی خلاف مزاج وطبیعت، غیر پسندیدہ یا غیر شرعی معاملہ پیش آتا تو ہم آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک سے ناگواری محسوس کرتے۔

حیاء اسلام اور ایمان کی حصہ:

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم جس دور میں پیدا ہوئے۔تہذیبی اقدار کا نام ونشان نہ تھا۔اخلاقی نظام اور اسکی اقدار کو کوئی پہچانتا نہیں تھا آج کل کے مغربی اور غیر مسلم معاشرہ کی طرح ننگا ہونا اور ایک ساتھ نہانا فیشن بن گیا تھا۔مرد عورتوں کا ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔حضور ﷺ نے مبعوث ہو کر اسکی سخت ممانعت کی آپ نے فرمایا ''حیا اخلاق میں سے ہے الحیاء لا یاتی الا بخیر حیاء سے صرف نیکی اور بھلائی آتی ہے حیاء اسلام کا وصف مخصوص ہے جب شرم وحیا ختم ہو پھر جو مرضی میں آئے کرو اذا لم یستحیی فاصنع ماشئت نیز آپ ﷺ نے فرمایا لکل دین خلق و خلق الاسلام الحیاء

گستاخ رسول کی سزا:

معزز حاضرین۔ جو مذہب حیاء اور عفت پر اتنا زور دے اور شرم وحیاء پر زور دینے والا پیغمبر محمد ﷺ خود بھی ان صفات کا نمونہ ہو، اسکے بارہ میں مردود زمانہ ٹیری جونز اور رشدی جیسے حواس باختہ اور فکری انتشار کے حامل افراد اور ان کے سرپرست اگر خرافات اور جھوٹ پر مبنی روایات و اسرائیلیات کا سہارا لے کر ان کی عزت وحرمت کو کم کرنے کی ناکام کوشش کریں تو یہ ان کی اسلام دشمنی اور پاگل پن کا ثبوت ہے جسکی اسلام نے گستاخ رسول کی سزا اللہ نے قتل مقرر فرمائی۔

سلطان نورالدین زنگیؒ کے خواب میں سرکار دوعالم کی زیارت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے پیچھے دو کتے لگنے کا ذکر فرمانا گزشتہ جمعہ کے خطبے میں آپ سن چکے ہیں، جب دو سازشی راہب کی شکل میں پکڑے گئے تو ان کا علما کے کونسل نے اس فرمان الٰہی کی روشنی میں فیصلہ کیا۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: ''خبردار تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا۔ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے پہلے تم سے عہد شکنی کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم ان سے ڈرو۔ اگر تم ایماندار ہو۔ ان سے لڑو تا کہ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے اور ان کو ذلیل کردے اور تمہیں ان پر غلبہ دے اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈا کردے۔''

مسلمانوں پر اللہ جل جلالہ کے بے انتہا احسانات ہیں سب سے عظیم نعمت اسلام کی ہے اور یہ ایمان جس ذات کے صدقے ملی وہ امام الانبیاء فخر الرسل، خاتم النبیین محمد مصطفی ﷺ ہیں۔ اللہ کی ذات کو ہم نے ان کے ذریعہ پہچانا۔ رب کی عبادت کا طریقہ اس نے سکھایا۔ پاکیزہ زندگی گزارنے کے طور طریقے آنحضرت کے ذریعہ معلوم ہوئے۔ ہدایت اور کامیابی کے راز اسکے ذریعہ معلوم ہوئے اخلاق حسنہ خصوصاً حیاء اور پاک دامنی کے حصول کے ذریعے اس مقدس ہستی نے بتلائے اس لئے مسلمان اسوقت تک کامل مسلمان نہیں بن سکتا جب تک حضور کے اس ارشاد کا مصداق نہ بنے۔

عن انس رضی اللہ عنہ انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین (بخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان اسوقت تک مسلمان نہیں بن سکتا جب تک وہ آنحضرت سے محبت اپنے ماں باپ اولاد اور تمام مخلوقات سے بڑھ کر نہ کرے''

محترم حاضرین! ہمیں کفار کی اسلام دشمنی، رسالت ﷺ کی بے حرمتی سے خوف زدہ ہونے کی بجائے عشق رسول ﷺ میں مزید شدت پیدا کرکے ان کے تعلیمات پر عمل سے اسے عام کرنا چاہیے اور اسکے ساتھ مدلل انداز میں کفار و اغیار کے اعتراضات کا جواب دے کر منہ توڑ جواب دیا جائے۔ ان بدبختوں کی بے حرمتی سے سردار دو عالم ﷺ کی شان میں کوئی کمی نہیں آئی جس کی شان اللہ تعالیٰ ورفعنا لك ذكرك کے مطابق بلند کرے تمام دنیا ملکر بھی اس کی عزت اہمت کو کم نہیں کرسکتی۔ انشاء اللہ نماز جمعہ کے بعد تمام حضرات دارالعلوم حقانیہ سے شروع ہونے والے جلوس میں وقار، متانت، سکون اور پرامن انداز میں شامل ہوکر آنحضرت ﷺ سے محبت کا اظہار کریں۔ بسوں، گاڑیوں، نجی و سرکاری املاک کو توڑنے سے احتراز کریں۔ یہ پاکستانی قوم کے اثاثہ جات ہیں۔ انسانی جانوں کا ضیاع، اپنے املاک کی تباہی ٹیری جونز اور اسکے سرپرستوں کا ایجنڈا ہے اگر ہم ایسا کریں گے تو اسپر دشمن خوشی کی بغلیں بجا کر ہماری تباہی و بربادی پر مزید جشن منائیں گے۔ انسانی حقوق کے نام نہاد علمبردار این جی اوز اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل اگر تحفظ مذاہب کا قانون بوجوہ نہیں بنا سکتے تو اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہوئے تحفظ یہودیت کے قانون کو بھی ختم کردیں۔ رب کائنات آقائے دو جہاں کے محبت اور حرمت کے صدقے ہم سب کو حقیقی مسلمان بننے کی توفیق دے۔